دار العلوم کے شب و روز

شفیق الدین فاروقی

○ ۱۵ ستمبر، سعودی عرب سے جامعۃ الامام کے الشیخ الدکتور عبدالعزیز بن ابراہیم الشہوان عمید المعاہد فی الخارج للجامعۃ الامام اور الشیخ فالح محمد الصغیر عمید کلیات اصول الدین دار العلوم حقانیہ تشریف لائے، دار العلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی معیت میں دار العلوم کے مختلف شعبہ جات نظام تعلیم، جاری تدریس کی کلاسیں، حقانیہ ہائی سکول، دار الحفظ والتجوید، شعبہ تخصص فی الفقہ، مؤتمر المصنفین، دار التصنیف، ماہنامہ الحق، اور دار الحدیث میں طالبانِ علومِ نبوت کے تحصیلِ علم حدیث کا روح پرور منظر دیکھا تو صد درجہ محظوظ ہوئے۔ وقت کی قلت اور اضیاف کی عجلت کے پیشِ نظر باقاعدہ تعطیل اور تقریب کا اہتمام نہ کیا جا سکا، البتہ دار الحدیث میں طلبہ کے علم حدیث سے اشتغال اور انہماک کی وجد آفریں کیفیت ہی ایسی تھی کہ مہمانوں کے قلوب میں رقت اور از خود طلبہ سے بات کرنے اور انہیں ہدیۂ تبریک پیش کرنے کا داعیہ پیدا ہوا۔ اس طرح گویا دار الحدیث میں دورۂ حدیث کے طلبہ کی درسی کلاس ہی تقریب بن گئی۔ دیگر درجات کے طلبہ کو علم ہوا تو دار الحدیث میں تل دھرنے کی جگہ نہ رہی حضرت مہتمم صاحب مدظلہ نے مہمانوں کی تشریف آوری اور دار العلوم میں قدم رنجہ فرمائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حاضرین سے ان کا تعارف کرایا اور عرب مہمانوں کی دار العلوم سے محبت کو نیک فال قرار دیا۔

الشیخ الدکتور عبدالعزیز بن ابراہیم الشہوان نے تقریر کرتے ہوئے دار العلوم کے مختلف شعبہ جات، کارکردگی، نظام تعلیم، اخلاق و تربیت اور خاص کر جہادِ افغانستان میں کردار کے لحاظ سے اس کی مرکزیت اور اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے اسے علم دین اور اسلام کی عظیم چھاؤنی اور لشکرگاہ قرار دیا۔ طلبہ کو علم کی فضیلت، اخلاق و اعمال پر توجہ اور مستقبل میں قوم و ملت کی طرف سے پڑنے والی ذمہ داریوں پر تنبیہ کی تاہم طلبہ کے اخلاق، خلوص و محبت اور وارفتگی اور خالص اُن کی علمی اور دینی ماحول سے اپنے تاثر کو بڑے جذباتی اور وجد آفریں انداز سے بیان کیا۔ آخر پر انہوں نے کہا دار العلوم حقانیہ کی عظمت اور اہم علمی اور تاریخی مقام کے پیشِ نظر یہاں کے طلبہ اور فضلاء کو جامعہ مدینہ منورہ، جامعہ اُم القریٰ مکۃ المکرمہ اور جامعۃ الامام الریاض میں خصوصی اہمیت اور ترجیح دی جائے گی۔

الشیخ فالح محمد الصغیر نے اپنے مختصر خطاب میں ارشاد فرمایا کہ سننے اور دیکھنے میں بہت فرق ہوتا ہے ہم نے دار العلوم حقانیہ کی تاریخی عظمت اور علمی مقام سے متعلق بہت کچھ سنا تھا مگر جب دیکھا تو اس سے ہزار چند بڑھ کر پایا، یہاں آکر ہمیں روحانی سرور اور علمی تسکین حاصل ہوئی، یہاں کے علماء، اساتذہ، مشائخ اور طلبہ کی ہیئتیں، اعمال اور کردار سب قرونِ اولیٰ کی یاد دلاتی ہیں۔ سلف صالحین اور اسلامی، علمی اور اخلاقی اقدار کے تحفظ اور اس کو